[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper	:	**11536**
Unique Paper Code	:	2141002002
Name of the Paper	:	Urdu – B
Name of the Course	:	**AEC – Common Prog. Group**
Semester	:	III

Duration : 2 Hours Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

بے شک آپ خلیفہ ٔخدا ہیں۔ مگر سب چیزوں کی حقیقت اپ کو معلوم نہیں۔ قران میں تو یہ آیا ہے کہ آدمی کو سب چیزوں کے نام بتائے گئے ہیں یہ کہاں کہ اصلیت بھی بتادی گئی ہے اگر اصلیت اور حقیقت معلوم ہے تو بتاؤ کہ بجلی کیا چیز ہے، وہ تو غلاموں کی طرح آپ کی خدمت کرتی ہے اور اس کی تابداری پر آپ کو گھمنڈ بھی بہت بڑا ہے۔ مگر آج تک یہ آپ کو خبر نہیں کی یہ کیا چیز ہے اور چند حرکتوں سے کیوں کر ظاہر ہوتی ہے۔ خیر بجلی تو بڑی چیز ہے تنکے کے اسرار سے آپ ناواقف ہیں کہ ذرا سی رگڑ میں یہ نورانی شعلہ کہاں سے آجاتا ہے محض غلط ارشاد ہے کہ آپ کے سب کام عین مرضی الٰہی کے مطابق ہوتے ہیں۔ خدا کی ہوا عام ہے۔ پانی اور روشنی عام ہے جنگل اور دریا عام ہیں۔ مگر آپ کی ذات شریف ان سب چیزوں کو اپنے لیے مخصوص کر لینا چاہتی ہے۔ آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ روٹی، پانی، ہوا سب میرے قبضے میں ہوں۔

(ب)

تاریخ عالم کی سب سے بڑی ناانصافیاں میدانِ جنگ کے بعد عدالت کے ایوانوں ہی میں ہوتی ہیں۔ دنیا کے (بانیان) مذاہب سے لے کر سائنس کے محققین اور مکتشفین تک کوئی پاک اور حق پسند جماعت نہیں ہے جو مجرموں کی طرح عدالت کے سامنے کھڑی نہ کی گئی ہو۔ بلاشبہ زمانہ کے انقلاب سے عہد قدیم کی بہت سی برائیاں مٹ گئیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ اب دنیا میں دوسری صدی عیسوی کی خوفناک رومی عدالتیں اور ازمنہ متوسط کی پر اسرار "انکویزیشن" وجود نہیں رکھتی۔ لیکن میں یہ ماننے کے لیے تیار نہیں کی

P.T.O.

جو جذبات ان عدالتوں میں کام کرتے تھے ان سے بھی ہمارے زمانے کو نجات مل گئی ہے۔ وہ عمارتیں ضرور گرادی گئیں جن کے اندر خوفناک اسرار بند تھے لیکن دلوں کو کون بدل سکتا ہے۔ جو انسانی خود غرضی اور ناانصافی کے خوفناک رازوں کا دفینہ ہیں؟

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

ہوں اس کوچے کے ہر ذرے سے آگاہ
ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں

نہیں اٹھتے قدم کیوں جانب دیر
کسی مسجد میں بہکایا گیا ہوں

دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم
میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں

نہ تھا میں معتقد اعجاز مے کا
بڑی مشکل سے منوایا گیا ہوں

(ب)

میں نے سمجھا تھا کہ تو ہے تو درخشاں ہے حیات
تیرا غم ہے تو غم دہر کا جھگڑا کیا ہے
تیری صورت سے ہے عالم میں بہاروں کو ثبات
تیری آنکھوں کے سوا دنیا میں رکھا کیا ہے
تو جو مل جائے تو تقدیر نگوں ہو جائے
یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے
اور بھی دکھ ہیں زمانے میں محبت کے سوا
راحتیں اور بھی ہیں وصل کی راحت کے سوا

۳۔ خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری کے فنی پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ ساحر لدھیانوی یا فیض کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۵۔ افسانہ "قول فیصل" کے مرکزی خیال پر اظہار خیال کیجیے۔

۶۔ داغ یا فراق کی غزل گوئی کے امتیازی پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔